معز امجد

# حالت احرام میں ازواج مطہرات کا چہرہ ڈھانپنا

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

## روایت کا مضمون

ابوداؤد، رقم ۱۸۳۳ کے مطابق بیان کیا جاتا ہے کہ

روی ان عائشة رضی اللّٰه عنها قالت كان الركبان يمرون بنا ونحن مع رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم محرمات فإذا حاذوا بنا سدلت إحدانا جلبابها من رأسها على وجهها فإذا جاوزونا كشفناه.

''روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم (ازواج مطہرات) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں ہوتیں، جبکہ سوار ہمارے پاس سے گزرا کرتے تھے۔ جب وہ ہمارے قریب آتے تو ہم اپنی چادریں اپنے سروں سے چہروں پر ڈال لیتیں اور جب وہ ہمارے پاس سے گزر جاتے تو ہم انھیں (اپنے چہروں سے) ہٹا دیا کرتی تھیں۔''

یہ واقعہ درج ذیل مقامات پر بھی روایت ہوا ہے: احمد بن حنبل، رقم ۲۴۰۶۷۔ بیہقی، رقم ۸۸۳۳۔ ابن خذیمہ، رقم ۲۶۹۱۔ ابن ماجہ، رقم ۲۹۳۵۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۱۴۲۴۰۔

## روایت پر تبصرہ

اس واقعے کی تمام روایتوں کو ایک ہی راوی یزید بن ابی زیاد[1] نے نقل کیا ہے جس کی ثقاہت کے بارے میں اہل علم کی مثبت و منفی، دونوں طرح کی آرا موجود ہیں، تاہم اس بات پر عموماً اتفاق ہے کہ یہ روایت قابل قبول نہیں ہے، کیونکہ یہ واقعہ تمام روایتوں میں ایک ہی سند سے روایت ہوا ہے اور اس کی سند میں یزید بن ابی زیاد موجود ہے۔

## نتیجۂ بحث

یہ روایت چونکہ کسی قابل اعتماد سند سے نقل نہیں ہوئی، اس لیے ہم یہ بات اعتماد سے نہیں کہہ سکتے کہ اس کی نسبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے درست ہے۔

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ و ترتیب: اظہار احمد

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

---

[1] یزید بن ابی زیاد کے بارے میں تفصیلات کے لیے دیکھیے: تقریب التہذیب ۱/۶۰۱۔ تہذیب التہذیب ۱۱/۲۸۷۔ تہذیب الکمال ۳۲/۱۳۵۔